234

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون نمبر ۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی — یوم چہارشنبہ

جلد ۳۰	۱۱ - ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش	یکم ذیقعدہ ۱۳۶۱ ھ	۱۱ - ماہ نومبر ۱۹۴۲ء	نمبر ۲۶۳

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ - ماہ نبوت ۱۳۲۱ ہش ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۶½ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کے گھٹنے کے درد میں اللہ تعالےٰ کے فضل کمی ہے ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں :۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ ۔ صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کو شب گزشتہ پھر تیز بخار ہوگیا ۔ آج دوپہر کو درجہ حرارت ۱۰۱ تھا ۔ احباب صحت کے لئے دُعا فرمائیں :۔

ہندوستانی فوج میں ایک لاکھ ٹیکنیکل رنگروٹ بھرتی ہونے پر ۷ - نومبر کو لاہور میں گورنمنٹ کی طرف سے ایک ریلی کا انتظام کیا گیا تھا ۔ چونکہ نظارت امور خارجہ نے بھی بھرتی میں مدد کی تھی ۔ اس لئے سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کو بھی دعوت شرکت دی گئی تھی جناب

روزنامہ الفضل قادیان ——— یکم ذیقعدہ ۱۳۶۱ھ

جرمنی کے خلاف دُوسرا محاذ جنگ

شمالی افریقہ کے فرانسیسی مقبوضات الجزائر اور مراقش وغیرہ میں قریباً ڈیڑھ لاکھ امریکن فوجوں کے کامیابی کے ساتھ اُتر آنے کی خبر قارئین ملاحظہ فرما چکے ہیں ۔ اس پرچہ میں بھی اس خبر کی کسی قدر تفاصیل دے دی گئی ہے ۔ امریکن فوجوں کا یہ اقدام جو برطانی حکومت کے مشورہ اور اس کی مدد سے کیا گیا ۔ ہر اُس انسان کے لئے ایک شعاعِ امید کی حیثیت رکھتا ہے ۔ جو جنگ میں اتحادیوں کی کامیابی کا خواہاں ہے ۔ اور جیسا کہ امریکن گورنمنٹ کے اعلان میں بتایا گیا ہے ۔ یہ جرمنی کے خلاف دُوسرا محاذ جنگ ہے جس کے جلد از جلد قائم کئے جانے پر ہر طرف سے زور دیا جارہا تھا :۔

مصر میں اتحادی فوجوں کے ہاتھوں مارشل رومیل کی افواج کی جو گت بن رہی ہے ۔ وہ ہر شخص جانتا ہے ۔ اور اب کہ شمالی افریقہ میں امریکہ کی افواج فاہرہ پہونچ چکی ہیں ۔ یہ یقین رکھنا چاہیئے ۔ کہ اس علاقہ میں محوری طاقتیں ضرور تباہ ہو کر رہیں گی ایک طرف سے مصر میں اتحادی دباؤ محوریوں پر ہر لحظہ اور ہر آن بڑھتا جا رہا ہے اور دوسری طرف سے اگر امریکن افواج پیچھے سے ان پر ٹوٹ پڑیں ۔ جیسا کہ امید ہے کہ ضرور ٹوٹ پڑینگی اسکے ساتھ بحیرہ روم کا برطانی بیڑا سمندری رستہ کو ان پر بند کر دیگا اور ہوا سے ہوائی جہاز تباہی برپا کریں گے ۔ اور اس طرح چاروں طرف سے زغہ میں آئی ہوئی محوری فوج کے بچکر نکل جانے کی کوئی امید باقی نہ رہے گی اور اس بات کے آثار نظر آرہے ہیں کہ شمالی افریقہ کا علاقہ محوریوں کا قبرستان بن کر رہے گا ۔ اور نازیوں کی وحشت اور بربریت اور ان کی شوکت و شان کا جنازہ یہیں سے اُٹھے گا ۔ نیز اتحادیوں کے اس اقدام کے نتیجہ میں امید ہے ۔ کہ روس پر سے اپنے دباؤ کو کم کرنے کے لئے بھی جرمن مجبور رہوں گے ۔ اور اس طرح اس کے چنگل سے روس کا بھی چھٹکارا ہو سکیگا ۔

جنگ اس وقت ایسے دَور میں سے گزر رہی ہے ۔ کہ اس پر سرسری نظر ڈالنے والا بھی اتحادیوں کی فتح کے امکانات کو دیکھ سکتا ہے ۔ دوسرا محاذ قائم کئے جانے پر ہر طرف سے زور دیا جارہا تھا ۔ خود برطانیہ اور امریکہ میں عوام کے اندر اس وجہ سے بےچینی پیدا ہورہی تھی ۔ کہ کیوں دوسرا محاذ جلد از جلد قائم نہیں کیا جاتا ۔ اور اب تک اس کے قائم نہ ہوسکنے کو اتحادیوں کی کمزوری پر محمول کیا جاتا تھا ۔ اور اس میں کیا شک ہے ۔ کہ ایسا نہ کیا جاسکنا اسی وجہ سے تھا ۔ کہ اس وقت تک کامیابی کے ساتھ ایسا کیا نہ جاسکتا تھا لیکن اتنے دُور دراز فاصلے سے اس قدر بھاری تعداد میں مسلح فوجوں کا کامیابی کے ساتھ شمالی افریقہ کے ساحل پر اُتار دینا ظاہر کرتا ہے ۔ کہ اتحادیوں کی کمزوری اور عدم تیاری کا دَور ختم ہو چکا ہے ۔ دفاعی جنگ لڑنے کا زمانہ گزر گیا ۔ اور جیسا کہ پچھلے دنوں جنرل سمٹس نے اپنی تقریر میں کہا تھا ۔ اب بڑھ بڑھ کر دشمن پر حملہ کرنے کا وقت آن پہونچا ۔ سمندروں میں جرمن آبدوزوں اور طیاروں کے حملوں کے خطرات بھی اب کوئی زیادہ اہمیت رکھنے والی چیز نہیں رہی ۔ اور آج بھی بحیرہ اٹلانٹک اور بحیرہ روم پر اتحادی طاقت غالب ہے :۔

جرمنی کو خیال تھا ۔ کہ اتحادی دوبارہ فرانس کے ساحل پر سے یورپ میں اس پر حملہ کی کوشش کریں گے ۔ اور اس خطرہ کے پیش نظر اس نے ساحل کو خوب مستحکم کر رکھا تھا ۔ دو تین بار اسی علاقہ پر برطانی دستوں کے وقتی چھاپوں سے بھی عام طور پر یہی خیال کیا جاتا تھا ۔ گو جرمن استحکامات کے پیش نظر اس کی کامیابی کے امکانات زیادہ روشن نہ تھے ۔ اس وقت تک اتحادی گرے ہوئے فرانس کے ساتھ جو ہمدردانہ سلوک کرتے رہے ہیں ۔ اور اس سے اُلجھنے سے مجتنب رہے ہیں اس کے پیش نظر جرمن کسی فرانسیسی علاقہ پر حملہ سے بالکل غافل تھے ۔ لیکن جیسا کہ امریکہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے ۔ اس حملہ کا مقصد کسی فرانسیسی علاقہ پر دائمی قبضہ و تسلط نہیں ۔ بلکہ محض فرانس کو جرمنی کی غلامی سے آزاد کرنا ۔ اور نازیت کو کچلنا ہے اور اس مقصد کے حاصل ہونے کے ساتھ ہی ان تمام علاقوں کو خالی کر دینے کا اعلان کیا گیا ہے ۔ گو مارشل پیٹان کی مصلحت اندیشی نے اس پر اظہار ناراضگی ضروری سمجھا ۔ لیکن حقیقت یہی ہے ۔ کہ نہ صرف فرانس بلکہ تمام دُنیا کی آزادی کا تقاضا یہی تھا ۔ جو کیا گیا :۔

دُعا کرنی چاہیئے ۔ کہ جو قدم اُٹھایا گیا ہے ۔ وُہ کامیابی کے ساتھ منزل تک پہونچ سکے ۔ اور محوریوں کی کامیابی کی صورت میں دُنیا کے امن و امان ۔ مذہب ۔ اور اخلاق کو جو خطرات درپیش ہیں ۔ ان کے خاطر خواہ ازالہ کا موجب ہوسکے ۔ اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ دُنیا کو جنگ کی مصیبت سے جلد از جلد نجات دے ۔ اور اس آگ کے ہندوستان تک پہونچنے سے پہلے ہی پہلے اسے ٹھنڈا کر دے ۔ بحرالکاہل میں اتحادی جد وجہد بھی کامیاب ہو ۔ اور افریقہ میں بھی ۔ اور اس طرح یہ دونوں ظالم طاقتیں اپنے مددگاروں سمیت اپنے خوفناک عزائم میں ناکام ہو جائیں :۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حضور رقم پیش کرنیوالے کون صاحب ہیں؟

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

"رمضان میں ایک صاحب نے پانچ یا چھ روپے اور کچھ آنے چندہ تحریک میں دیئے تھے نام یاد نہیں رہا۔ وہ معتکف تھے۔ اور کسی سے قرض لے کر دیئے تھے"۔

اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جس صاحب کے ہوں وہ صحیح رقم اور اپنے پتہ سے فنانشل سیکرٹری تحریک جدید کو اطلاع فرمائیں۔ تا ان کے نام سے رقم داخل ہو جائے۔

نیز دوستوں کو یاد رہنا چاہیئے کہ سال ہشتم کا چندہ زیادہ سے زیادہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۲ء تک مرکز میں داخل ہو جانا ضروری ہے۔ پس جن کے ذمہ ہے وہ سال ہشتم جلد تر ادا فرمائیں۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا سالانہ امتحان

جیسا کہ کئی مرتبہ اعلان ہو چکا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا سالانہ امتحان جو ہر سال نظارت تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام ہوتا ہے اس سال ۲۹ نبوت ۱۳۲۱ہش مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۴۲ء بروز اتوار منعقد ہوگا۔ نصاب حسب ذیل ہے۔

خطبہ الہامیہ۔ کشف الغطاء۔ آریہ دھرم۔ تقریریں۔ حقیقۃ الوحی۔ رسالہ جہاد اور گورنمنٹ انگریزی

جن احباب اور بہنوں نے اپنے نام امتحان کے لئے پیش کئے ہوئے ہیں۔ وہ امتحان کی تاریخ نوٹ کرلیں۔ اور پوری تیاری کے بعد امتحان میں شریک ہوں۔ اگر کوئی صاحب ایسے ہوں جو کسی سخت مجبوری کی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو رہے ہوں۔ تو ان کو چاہیئے کہ نظارت ہذا کو اطلاع کر دیں۔ یہ درست نہیں۔ کہ پہلے نام تو پیش کر دیا جائے۔ لیکن امتحان نہ دیا جائے۔ ناظر تعلیم و تربیت

لائبریری کے لئے عطیہ

اخبار الفضل مورخہ ۲۹ اکتوبر میں لائبریری کی عمارت کے لئے "دریا کے کنارے" کے عنوان سے جو اعلان کیا گیا تھا اس میں ایک مخلص دوست نے جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے ہیں۔ اپنے اور اپنے اہل و عیال کی جانب سے یک صد روپیہ فوراً بھیجدیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء اب صرف پانچ سو روپیہ کی کمی ہے۔ جو امید ہے کہ احباب جلد پوری کر کے ثواب حاصل کریں گے۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) صاحبزادہ محمد طیب پر ایک مقدمہ انکم ٹیکس انہار کے ماتحت دائر ہے۔ ناکامی کی صورت میں ہزاروں روپیہ کے نقصان کا احتمال ہے۔ ان کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے (۲) بیگم صاحبہ مسعود احمد صاحب کے سب بچے بیمار ہیں۔ وہ خود بھی اور ان کے شوہر کی بھی طبیعت ناساز رہتی ہے۔ (۳) سید عبد القیوم صاحب قادیان کی بیوی بیمار ہے۔ (۴) ملک ظفر الحق صاحب پشاور سے تبدیل ہو کر بسلسلہ ملازمت ایران چلے گئے ہیں (۵) سید غلام حسین صاحب بھوپال کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ نیز ان کا لڑکا سید مسعود احمد بخاری ٹائیفائڈ سے اور لڑکی سیدہ مبارکہ زکام اور گلے کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ (۶) بشارت احمد صاحب چک نمبر ۴۸۰ کا لڑکا اور لڑکی بیمار رہتے ہیں۔ لڑکی کو کالا موتیا اتر آیا ہے۔ بینائی بالکل جاتی رہی ہے۔ (۷) بشیر احمد صاحب مالاباری بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں (۸) منشی عبد الخالق صاحب قادیان کے بھائی چوہدری سعد الدین صاحب جنرل مرچنٹ اور غلام رسول صاحب بعارضہ تپ محرقہ بیمار ہیں (۹) سیدہ احمد علی صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل عرصہ دو ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں (۱۰) مولوی سید محمد ہاشم صاحب بخاری کا چھوٹا بچہ بیمار ہے (۱۱) مولوی امام الدین صاحب بورڈنگ تحریک جدید کی لڑکی ٹائیفائڈ و کالی کھانسی سے بیمار ہے۔ (۱۲) بشارت احمد صاحب قادیان کے بڑے بھائی منظور الاسلام صاحب T.B. کے مرض میں سخت خطرہ کی حالت میں ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ولادت (۱) چوہدری فتح محمد صاحب بٹالوی کے ہاں ۲ اکتوبر لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے رشید محمد نام رکھا۔ احباب درازی عمر اور سعادت دارین کے لئے دعا کریں (۲) خدا کے فضل سے ۲۵ رمضان المبارک میرے گھر میں دوسرا لڑکا تولد ہوا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نعیم احمد نام رکھا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مولود کی عمر دراز کرے۔ اور خادم دین بنائے خاکسار ابو الحسن قدسی لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان (۳) اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیزی ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب انچارج پولیس ہسپتال باندہ یوپی کے ہاں ۲۷ کو پہلا لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حمید اللہ نام تجویز فرمایا ہے۔ احباب مولود مسعود کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور خادم دین بنائے۔ خاکسار محمد حسین پنشنر ڈپٹی انسپکٹر مدارس اسلامیہ الہ آباد (۴) مورخہ ۸ عزیزم بابو ضیاء الحق خانصاحب آرڈیننس ڈپو دہلی چھاؤنی کے ہاں لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجیب الحق نام تجویز فرمایا ہے۔ خدا تعالیٰ اسے نیک صاحب عمر اور خادم دین بنائے خاکسار رفیق الحق خان امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ (۵) خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۴۲ء دوسرا لڑکا پیدا ہوا جس کا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عبد المنان تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور خادم دین بنائے۔ خاکسار ملک عبد الرحمن خادم پلیڈر (۶) خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بچہ پیدا ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے محمد اکرام نام تجویز فرمایا ہے۔ درازی عمر اور سعادت دارین کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار محمد رمضان انور مدرس مدرسہ احمدیہ تلونڈی جھنگلاں

دعائے مغفرت (۱) میری اہلیہ زچگی کی حالت میں اچانک فوت ہو گئی ہے۔ میں ایک ایسے علاقہ میں رہتا ہوں جہاں خط تو الگ تار بھی دیر سے ملتا ہے۔ اس لئے مجھے قبر پر مٹی ڈالنا بھی نصیب نہ ہو سکا۔ احباب سے درخواست ہے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ مرحومہ دو چھوٹی چھوٹی بچیوں کو جن کی عمر ۴ سال اور ۳ سال ہے چھوڑ گئی ہے۔ ان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ مولا کریم انہیں خادمات دین بنائے۔ خاکسار محمد اسمٰعیل دیالگڑھی مبلغ سلسلہ عالیہ از لاہور (۲) خاکسار کے والد صاحب کی وفات رمضان المبارک میں اچانک ہو گئی۔ مرحوم مخلص احمدی تھے رشتہ داروں سے بہت محبت کرنے والے تھے اور محنتی تھے۔ احباب دعائے مغفرت فرمائیں۔ خاکسار محمود خالد موسےوالی مائنز (۳) میاں فیض محمد صاحب سیکرٹری مال انجمن احمدیہ زیرہ فوت ہو گئے ہیں۔ آپ احمدیت کے فدائیوں میں سے تھے۔ احباب مغفرت کی دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الرشید زیروی

(۴) ماسٹر غلام رسول صاحب بھلوال کا لڑکا فوت ہو گیا۔ احباب دعائے نعم البدل کریں۔

235

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مصلح موعود - شق ششم

مصلح موعود کی پیشگوئی کے متعلق غیر مبائعین کے

اعتراضات کے جوابات

(۱)

میرے مضمون مندرجہ " الفضل " ۱۱ نومبر ۱۹۴۲ء سے ظاہر ہے۔ کہ سبز اشتہار کے صفحہ ۱۷ پر تتمہ اشتہار دہم جولائی کی پیشگوئی جو دوسرے بشیر اور محمود احمد کے متعلق ہے۔ اسی کے موعود کو سبز اشتہار کے صفحہ ۲۱ پر فضل مصلح موعود اور فضل عمر کے الہامی نام دیئے گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سبز اشتہار کی پیشگوئی کا مصداق اپنی متعدد کتب میں جن کا حوالہ میں اپنے مضمون کی شق نمبر ۵ میں دے چکا ہوں۔ حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو بھی قرار دیا ہے۔ غیر مبائعین چونکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو مصلح موعود ماننا نہیں چاہتے۔ اس لئے وہ حیلہ سازی سے اس واضح پیشگوئی کو مشتبہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور انہوں نے بعض اعتراضات گھڑ رکھے ہیں۔ جن کی بنا پر وہ بزعم خود یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ کہ ان کی موجودگی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اس پیشگوئی کا مصداق نہیں ہو سکتے۔ اس مضمون میں میں ان کے بعض اہم اعتراضات کا ذکر کر کے ان کا مختصر جواب دینا چاہتا ہوں۔ ان کا تفصیلی جواب میں خدا کے فضل سے مصری صاحب کی کتاب " شان مصلح موعود " کے جواب میں " الفضل " میں ۴۲ قسطوں میں دے چکا ہوا ہوں۔ جو دوست تفصیلی جواب پڑھنا چاہیں۔ وہ جولائی ۱۹۳۹ء سے کر اگست ۱۹۴۰ء کے پرچوں میں ان کا جواب ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

اعتراض اول

غیر مبائعین کہتے ہیں۔ سبز اشتہار صفحہ ۷ پر محمود کی پیدائش کے متعلق جو پیشگوئی ہے۔ اس کا مصداق تو واقعی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ہیں۔ مگر سبز اشتہار صفحہ ۱۷ و صفحہ ۲۱ پر محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ہے اس کا کوئی تعلق سبز اشتہار صفحہ ۷ کے موعود لڑکے سے نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس جس جگہ بھی اپنے بڑے لڑکے محمود احمد صاحب کو سبز اشتہار کی پیشگوئی کا مصداق قرار دیا ہے۔ وہاں صفحہ ۱۷ و صفحہ ۲۱ کا مصداق مراد نہیں۔ صرف صفحہ ۷ کا مصداق قرار دینا مقصود ہے۔

جوابات

جواب اول

اس اعتراض سے ظاہر ہے۔ کہ غیر مبائعین سبز اشتہار میں دو محمود نامی لڑکوں کے متعلق پیشگوئی قرار دیتے ہیں۔ مگر ان کا یہ خیال سراسر غلط اور دور از حقیقت ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کسی جگہ بھی یہ تحریر نہیں فرمایا۔ کہ سبز اشتہار میں دو محمود نامی لڑکوں کے متعلق پیشگوئی ہے۔ صفحہ ۷ کا مصداق تو میرا بڑا لڑکا محمود احمد ہے۔ اور صفحہ ۱۷ و صفحہ ۲۱ کا مصداق مصلح موعود ہے۔ جو کسی آئندہ زمانہ میں ظاہر ہوگا۔

جواب دوم

سبز اشتہار صفحہ ۷ اور صفحہ ۱۷ پر دونوں جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محمود نامی فرزند ارجمند کے متعلق پیشگوئی تتمہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء کے حوالہ سے درج فرمائی ہے۔ جو اس بات کا قطعی اور یقینی ثبوت ہے۔ کہ دونوں جگہ ایک ہی محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی کی گئی ہے۔ پھر صفحہ ۲۱ پر صفحہ ۱۷ کی پیشگوئی کی تفصیل درج کرتے ہوئے اسی محمود احمد کا نام فضل مصلح موعود۔ بشیر ثانی۔ اور فضل عمر از روئے الہام بیان فرمایا ہے۔

جواب سوم

سبز اشتہار صفحہ ۷ و صفحہ ۱۷ پر دونوں جگہ جس محمود نامی لڑکے کے متعلق پیشگوئی بحوالہ تتمہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء درج کی گئی ہے۔ اسے دونوں جگہ دوسرا بشیر بھی قرار دیا گیا ہے۔ اور اس کے الہامی نام صفحہ ۲۱ پر فضل۔ مصلح موعود۔ بشیر ثانی اور فضل عمر " بتائے گئے ہیں۔

ان تینوں مقامات پر محمود احمد کو دوسرا بشیر قرار دینا اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ کہ سبز اشتہار میں تینوں جگہ ایک ہی محمود نامی فرزند ارجمند کے متعلق پیشگوئی بیان کی گئی ہے۔

جواب چہارم

سبز اشتہار صفحہ ۷ کے سیاق کلام سے بھی ظاہر ہے۔ کہ یہ پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق ہی بیان کی گئی ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام بشیر اول کی وفات پر لیکھرام نے جو یہ اعتراض کیا تھا۔ کہ پیشگوئی غلط نکلی۔ کیونکہ مصلح موعود فوت ہو گیا ہے۔ اس کا جواب دے رہے ہیں۔

پس اگر صفحہ ۷ والی پیشگوئی کو جو محمود احمد نامی فرزند کے متعلق ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام مصلح موعود کے متعلق نہ سمجھتے۔ تو پھر اس پیشگوئی کے ذکر کرنے کی اس بحث میں کوئی ضرورت نہ تھی۔

پھر سبز اشتہار صفحہ ۷ پر محمود احمد کے متعلق پیشگوئی درج کرنے کے بعد آپ جزی تحدی سے فرماتے ہیں۔

" وہ (دوسرا بشیر محمود ناقل) اگرچہ اب تک جو یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے۔ پیدا نہیں ہوا مگر خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ نادان اس کے الہامات پر ہنستا ہے اور احمق اس کی پاک بشارتوں پر ٹھٹھا لگاتا ہے۔ کیونکہ آخری دن اس کی نظر سے پوشیدہ ہے۔ اور انجام کار اس کی آنکھوں سے چھپا ہوا ہے۔"

یہ عبارت بتاتی ہے۔ کہ مصلح موعود کا ہی اس جگہ ذکر ہے۔ ورنہ اس جگہ تحدی کی کوئی ضرورت نہ ہوتی۔ نیز مصلح موعود کے لئے ہی بموجب وعدہ الٰہی ۹ سال کے اندر پیدا ہونے کی میعاد مقرر تھی۔ ملاحظہ ہو اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء۔

پھر اگر یہ مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی نہ ہوتی۔ تو اس تحدی کے آگے یہ کیوں فرماتے کہ نادان خدا کے الہامات پر ہنستا ہے اور احمق اس کی پاک بشارتوں پر ٹھٹھا لگاتا ہے۔ اس وقت یہ نادان اور احمق کن بشارتوں پر ٹھٹھا لگا رہے تھے۔ صاف ظاہر ہے۔ کہ بشیر اول کی وفات پر نادان معترض صرف مصلح موعود سے متعلقہ بشارتوں اور الہامات کی ہی ہنسی اڑا رہے تھے۔ کہ وہ پورے نہیں ہوئے۔ بلکہ بقول ان کے بشیر اول جو ان الہامات کا مصداق ہونا چاہیئے تھا۔ وہ چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو گیا۔

پس اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان نادانوں کو گویا یہ جواب دے رہے ہیں کہ مصلح موعود تو ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء کے الہام کا مصداق ہوگا۔ اور میعاد مقررہ کے اندر پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں۔ پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔ پس یہ سبز اشتہار صفحہ ۷ پر مندرجہ پیشگوئی کا سیاق و سباق بھی اس بات پر روشن دلیل ہے۔ کہ اس جگہ مصلح موعود کی ہی پیشگوئی کا ذکر کیا جا رہا ہے جس کا ذکر صفحہ ۱۷ و صفحہ ۲۱ پر بھی کیا گیا۔ پس سبز اشتہار میں دو محمود نامی لڑکوں کے متعلق پیشگوئی قرار دینا غیر مبائعین کی محض ایک حیلہ سازی ہے جو صرف مصلح موعود کی پیشگوئی کو مشتبہ کر کے دکھانے کے لئے اختیار کی گئی ہے۔

جواب پنجم

پھر سبز اشتہار کا موعود محمود ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوا۔ تو اس کی پیدائش کی خبر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے " حاشیہ اشتہار تکمیل تبلیغ " میں مندرجہ ذیل الفاظ میں دی:۔

" خدائے عزوجل نے جیسا کہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء و اشتہار دسمبر ۱۸۸۸ء (سبز اشتہار ناقل) میں مندرج ہے۔ اپنے لطف و کرم سے وعدہ دیا تھا کہ بشیر اول کی وفات کے بعد ایک دوسرا بشیر دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہوگا۔ اور اس عاجز کو مخاطب کر کے فرمایا تھا۔ کہ وہ اولوالعزم ہوگا۔ اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

سو آج ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء میں مطابق ۹ جمادی الاول ۱۳۰۶ھ بروز شنبہ اس عاجز کے گھر میں بفضلہ تعالیٰ ایک لڑکا پیدا ہو گیا ہے۔ جس کا نام بالفعل محض تفاؤل کے طور پر بشیر اور محمود بھی رکھا گیا ہے۔ اور کامل انکشاف کے بعد پھر اطلاع دی جائیگی

پھر آگے چلکر فرماتے ہیں۔

"تعجب نہیں کہ یہی لڑکا موعود لڑکا ہو"

غور طلب بات

اب غور طلب بات یہ ہے۔ کہ اگر سبز اشتہار ص۷ کی پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق نہ ہوتی۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس جگہ اس فرزند ارجمند کا نام محمود احمد بطور تفاؤل رکھنے کی کیا ضرورت تھی۔ صاف فرما دیتے کہ یہ سبز اشتہار ص۷ کا موعود محمود احمد ہے۔ ص۱۷ و ص۲۱ کا موعود محمود احمد جو مصلح موعود ہے وہ الگ لڑکا ہوگا۔

مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ اس فرزند ارجمند کا محمود نام بطور تفاؤل رکھنے کا ذکر فرمایا جو آپ کی اس خواہش پر دال ہے۔ کہ خدا اسے مصلح موعود بنا دے۔ پھر آپ نے اشتہار تکمیل تبلیغ میں اس پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے حوالہ تتمہ اشتہار دہم جولائی ۱۸۸۸ء اور سبز اشتہار کا دیا ہے۔ اور سبز اشتہار ص۷ اور ص۱۷ پر بشیر اور محمود کے متعلق جو پیشگوئی ہے وہاں بھی دونوں جگہ حوالہ تتمہ اشتہار دہم جولائی کا ہی دیا ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وہم و گمان میں بھی یہ امر نہ تھا۔ کہ سبز اشتہار ص۷ کا موعود محمود نامی لڑکا ص۱۷ و ص۲۱ کے محمود سے کوئی الگ لڑکا ہے

اعتراض دوم

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین اپنے رسالہ المصلح الموعود ص۱۵ میں لکھتے ہیں۔ کہ حضرت صاحب نے انجام آتھم میں فرمایا "میرے رب نے اپنی رحمت سے مجھے چوتھے لڑکے کی خوشخبری دی۔ اور فرمایا۔ وہ تین کو چار کرے گا۔ اب یہاں سے معلوم ہوا کہ پہلے تینوں لڑکوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو الہام ہوا تھا۔ کہ وہ تین کو چار کرنے والا ابھی پیدا ہونا باقی ہے۔ پس یہ الہامی تعیین ہے۔ اور یہ امر کہ اس تین کے چار کرنے سے مراد ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء والی پیشگوئی کا موعود ہے۔ اس عبارت کے بعد آپ کے ان الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے قد کتبنا ذالک فی اشتہار من قبل سنین۔ اب اس الہامی تعیین کے بعد ہم دیکھتے ہیں۔ کہ مبارک احمد پیدا ہوتا ہے۔ (ص۱۶ المصلح الموعود) حضرت صاحب کا اجتہاد یہی تھا کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کا مصداق صاحبزادہ مبارک احمد ہیں۔ (ص۱۸ المصلح الموعود)

وہ بھی فوت ہو گیا (ص۲۴ المصلح الموعود)

خلاصۂ اعتراض

خلاصہ اعتراض یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں مبارک احمد کو مصلح موعود قرار دیا۔ وہ فوت ہو گیا مگر یہ الہامی تعیین باقی رہی کہ مصلح موعود موعودہ تین لڑکوں کے بعد آئے گا پس موجودہ تین لڑکوں سے الہامی تعیین کے رو سے کوئی بھی مصلح موعود نہیں ہو سکتا۔

الجواب

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے میاں مبارک احمد کو ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کے فقرہ "وہ تین کو چار کرے گا" کا مصداق قرار دینے سے ہرگز یہ لازم نہیں آتا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں مبارک احمد کو مصلح موعود بھی سمجھا ہے۔ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کے دو فقرے "وہ تین کو چار کرے گا۔" "دوشنبہ ہے دو شنبہ مبارک" میاں مبارک احمد پر محض اس لئے چسپاں کئے ہیں۔ کہ یہ فقرات آپ کے نزدیک ذوالوجوہ اور متحمل المعانی تھے۔ اور ایک معنی کے لحاظ سے میاں مبارک احمد ان کے مصداق تھے۔ اور دوسرے معنوں کے لحاظ سے مصلح موعود ان کا مصداق تھا۔ جیسا کہ اذا وقع القول اخرجنا لھم دابۃ من الارض کی قرآنی پیشگوئی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے ذوالوجوہ اور ذوالمعانی ہونے کے لحاظ سے ہی ازالہ اوہام میں تو علماء کے زمانہ پر چسپاں کیا ہے۔ اور نزول المسیح میں طاعون کے جراثیم پر۔

مولوی محمد علی صاحب کا اقرار

خود مولوی محمد علی صاحب اپنے رسالہ المصلح الموعود ص۲۴ پر لکھتے ہیں۔

"میاں مبارک احمد کے متعلق جو اجتہاد حضرت صاحب کا تھا کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہے۔ وہ بھی ایک رنگ میں صحیح تھا۔"

مولوی محمد علی صاحب کی یہ تحریر اس بات پر روشن دلیل ہے۔ کہ "وہ تین کو چار کریگا" کے الہامی فقرہ کو خود بھی ذوالوجوہ اور ذوالمعانی تسلیم کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس جگہ تسلیم کر چکے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اجتہاد میاں مبارک احمد کو تین کو چار کرنے والا قرار دینا ایک رنگ میں صحیح تھا۔ مگر میاں مبارک احمد تو فوت ہو گیا۔ اور اس سے ظاہر ہو گیا۔ کہ وہ مصلح موعود نہ تھا۔ کیونکہ اگر وہ مصلح موعود ہوتا تو لمبی عمر پاتا۔ اب اس کی وفات کے بعد جناب مولوی محمد علی صاحب کا اس کے تین کو چار کرنے والا ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اجتہاد کو ایک رنگ میں درست قرار دینا اس بات پر صریح دلیل ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف خود بھی "وہ تین کو چار کرے گا" کے الہام کے دو معنی ضرور تسلیم کرتے ہیں ایک معنی کے لحاظ سے میاں مبارک احمد اس پیشگوئی کا مصداق تھے۔ اور دوسرے معنوں کے لحاظ سے مصلح موعود اس کا مصداق تھا۔ پس جب اس فقرہ کا ذوالوجوہ اور ذوالمعانی ہونا مسلم بین الفریقین ہو گیا تو اب میں کہتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا میاں مبارک احمد کو ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کا مصداق قرار دینا اس کو مصلح موعود سمجھنے کی وجہ سے نہ تھا۔ بلکہ ان فقرات کو ذوالوجوہ اور ذوالمعانی سمجھنے کی وجہ سے ایک رنگ میں آپ نے میاں مبارک احمد کے متعلق اس پیشگوئی کا مصداق ہونے کے متعلق اجتہاد کیا۔ اور دوسرے معنوں کے لحاظ سے مصلح موعود اس کا مصداق ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کسی تحریر میں میاں مبارک احمد کو مصلح موعود نہیں لکھا۔

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کی غلط بیانی

ہاں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اپنی کتاب مجدد اعظم کے ص۱۵۲ پر لکھتے ہیں۔

"اب اس الہامی تعیین کے بعد ۱۸۹۹ء میں میاں مبارک احمد پیدا ہوئے ہیں۔ ان کے پیدا ہونے کے بعد حضرت اقدس تریاق القلوب میں نہایت صاف الفاظ میں یہ تحریر فرماتے ہیں۔

"یہ پیشگوئی تین کو چار کرنے والی جو پہلے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں شائع ہوئی اور بعد میں تین لڑکوں یعنی محمود بشیر اور شریف کے پیدا ہو جانے کے بعد انجام آتھم اور ضمیمہ میں خدا نے پھر اطلاع دی۔ کہ وہ تین کو چار کرنے والا یعنی مصلح موعود اب آ گیا۔

مگر یہ ڈاکٹر صاحب مذکور کا سراسر افترا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہرگز تریاق القلوب میں یہ الفاظ تحریر نہیں فرمائے۔ کہ انجام آتھم اور ضمیمہ میں خدا نے پھر اطلاع دی۔ کہ "مصلح موعود اب آنے لگا۔"

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے میاں مبارک احمد کو ایک رنگ میں تین کو چار کرنے والا پا کر اسے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کا مصداق تو قرار دیا ہے۔ مگر اسے مصلح موعود کسی وجہ سے بھی نہیں کہا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسے مصلح موعود سمجھ بھی کیسے سکتے تھے۔ جبکہ ایسے واضح قرائن موجود تھے جن کی موجودگی میں آپ میاں مبارک احمد کو ہرگز مصلح موعود یقین نہیں کر سکتے تھے۔

میاں مبارک احمد کو مصلح موعود سمجھنے کے قرائن

اب میں وہ قرائن ذیل میں درج کرتا ہوں:-

236
Digitized By Khilafat Library Rabwah

قرینہ اول

اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء سے صاحبزادہ میاں مبارک احمد پر "وہ تین کو چار کرے گا اور دوشنبہ ہے دوشنبہ مبارک" کے فقرات چسپاں کرنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسی اشتہار سے صاحبزادہ موصوف پر "مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے" کا فقرہ بھی چسپاں کیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"عجیب تر یہ کہ چار لڑکوں کے پیدا ہونے کی خبر جو سب سے پہلے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں دی گئی۔ اس وقت ہر چہار لڑکوں میں سے ابھی ایک بھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ اور اشتہار مذکور میں خدا تعالیٰ نے صریح طور پر پسر چہارم کا نام مبارک احمد رکھ دیا ہے۔ دیکھو صفحہ ۴ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء۔ دوسرے کالم کی سطر ۲۔ سو جب اس لڑکے کا نام مبارک احمد رکھا گیا۔ تب اس نام رکھنے کے بعد یکدفعہ وہ پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی یاد آگئی۔" (تریاق القلوب صفحہ ۴۲)

عبارت بالا میں ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کے جس فقرہ کا ذکر بحوالہ صفحہ وکالم وسطر کیا گیا ہے۔ وہ "مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے" کا فقرہ ہے۔ اس فقرہ کو بھی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں مبارک احمد پر چسپاں کیا ہے۔ اور صاف ظاہر ہے۔ کہ اس کے ذوالوجوہ اور ذوالمعانی ہونے کے لحاظ سے ہی چسپاں کیا ہے۔ کیونکہ اس سے قبل الہامی تعلیم کی بنا پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود اس فقرہ کو بشیر اول متوفی کے متعلق قرار دے چکے تھے۔ چنانچہ حضور سبز اشتہار میں فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا۔ کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی۔ اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ پہلے بشیر کی نسبت (بشیر متوفی ناقل) پیشگوئی ہے۔ جو روحانی طور پر نزول رحمت کا موجب ہوا۔ اور بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت پیشگوئی ہے۔" (سبز اشتہار صفحہ ۱۷)

بعد کی عبارت

پھر بعد عبارت کے متعلق تحریر فرمایا:۔

"مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے۔ وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے۔ کہ اس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔" (سبز اشتہار صفحہ ۲۱)

پس جب "مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے" کا فقرہ الہامی تعلیم کے ماتحت بشیر اول کے متعلق ثابت ہوا۔ تو اب اسی فقرہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا میاں مبارک احمد پر چسپاں کرنا اس فقرہ کو ذوالوجوہ اور ذوالمعانی سمجھنے کے لحاظ سے ہی ہو سکتا ہے۔ نہ اس لحاظ سے کہ میاں مبارک احمد کو آپ بشیر اول بھی قرار دے رہے ہیں۔ پس جس طرح آپ نے میاں مبارک احمد کو بشیر اول نہ سمجھتے ہوئے ان پر بشیر اول سے متعلق الہامی فقرہ چسپاں کیا ہے بالکل اسی طرح میاں مبارک احمد صاحب پر آپ نے "وہ تین کو چار کرے گا۔ اور دوشنبہ ہے دوشنبہ مبارک" کے فقرات انہیں مصلح موعود سمجھنے کی وجہ سے چسپاں نہیں کئے۔ بلکہ ان فقرات کو ذوالمعانی سمجھنے کی وجہ سے میاں مبارک احمد کو ان کا مصداق ٹھہرایا ہے۔

قرینہ دوم

سبز اشتہار کے صفحہ ۱۷ و صفحہ ۲۱ کے مندرجہ بالا حوالہ جات سے یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے الہامی تعلیم کے ماتحت دو سعید لڑکوں کے متعلق پیشگوئی بیان کی ہے۔ اور "خوبصورت پاک لڑکا مہمان آتا ہے" سے "کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے" تک پیشگوئی بشیر اول متوفی کے متعلق قرار دی ہے۔ اور بعد کی عبارت "اس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا" سے مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کا شروع ہونا بیان کیا ہے۔ اس بعد کی عبارت سے ظاہر ہے۔ کہ مصلح موعود کو بشیر اول کے بعد بلا توقف پیدا ہونا چاہیئے۔ اور بشیر اول اور اس کے درمیان کوئی بچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں پیدا نہیں ہونا چاہیئے۔ پس جب مصلح موعود کا از روئے الہام الٰہی بشیر اول کے بعد بلا توقف پیدا ہونا ضروری تھا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے چوتھے لڑکے میاں مبارک احمد کو مصلح موعود کیسے قرار دے سکتے تھے۔

قرینہ سوم

پھر اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام میاں مبارک احمد کو مصلح موعود یقین کرتے تو ضروری تھا۔ کہ آپ ان کا نام بشیر اور محمود بھی رکھ دیتے۔ جو مصلح موعود کے خاص نام ہیں (ملاحظہ ہو سبز اشتہار صفحہ ۲۱ و ۷) مگر یہ نام آپ نے صرف اپنے صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کے تو ضرور رکھے۔ جو بشیر اول کے بعد بلا توقف بھی پیدا ہوئے۔ مگر میاں مبارک احمد کو کسی وقت بھی یہ نام نہیں دیے۔

قرینہ چہارم

میاں مبارک احمد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیسے مصلح موعود یقین کر سکتے تھے جبکہ ان کی پیدائش سے بھی پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام ہو چکا تھا۔ کہ وہ چھوٹی عمر میں ہی وفات پا جائیں گے چنانچہ اس الہام کو آپ نے میاں مبارک احمد کی پیدائش پر ان الفاظ میں شائع بھی فرمایا۔ حضور فرماتے ہیں:۔

(۱) "جب یہ (مبارک احمد ناقل) پیدا ہونے کو تھا۔ یہ الہام ہوا۔ انی اسقط من اللّٰہ و اصیبہ۔ میں نے اپنے اجتہاد سے اس کی یہ تاویل کی کہ یہ لڑکا نیک اور رو بخدا ہوگا۔ یا یہ کہ جلد فوت ہو جائے گا۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۴۳)

(۲) پھر اشتہار تبصرہ میں بعد وفات میاں مبارک احمد تحریر فرمایا:۔

"میرا لڑکا مبارک احمد نابالغ تھا۔ اور خدا نے اس کی وفات سے کئی برس پہلے دو مرتبہ اس کی نسبت خبر دی تھی۔ کہ ابھی وہ بالغ نہیں ہوگا۔ جو فوت ہو جائے گا۔"

(۳) "علاوہ اس کے اور کئی الہام تھے۔ جن میں بصراحت اس لڑکے کے مرنے کی خبر دی گئی۔"

(۴) "باوجود اس کے کہ میرے کئی اور لڑکے تھے۔ مگر میں نے خدا سے الہام پا کر صریح طور پر پیشگوئی میں شائع کیا۔ کہ قبل از بلوغ وفات پانے والا مبارک احمد ہے۔"

(اشتہار تبصرہ مورخہ ۵ جون ۱۹۰۷ء)

پس ان الہامات کی موجودگی میں جو میاں مبارک احمد کی صغر سنی کی وفات پر دال تھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کیسے انہیں مصلح موعود یقین کر سکتے تھے۔

قرینہ پنجم

اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام میاں مبارک احمد صاحب کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق یقین کرتے۔ تو پھر کیوں ان کی زندگی میں اپنے فرزند ارجمند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کو سبز اشتہار والی پیشگوئی کا مصداق دیتے رہے۔ جو اس اشتہار میں بحوالہ اشتہار دہم جولائی و اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء مصلح موعود ہی کے متعلق بیان کی گئی ہے۔ بلکہ اس پر موعود کا الہامی نام مصلح موعود پہلی دفعہ سبز اشتہار میں بھی بیان کیا گیا ہے۔

قرینہ ششم

جب اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء میں بموجب وعدہ الٰہی مصلح موعود کا نو سال کے اندر پیدا ہونا ضروری قرار دیا گیا تھا۔

تریاق کبیر
تریاق کبیر اسم بامسمّٰی تریاق ہے
کھانسی۔ نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کیلئے بس ذرا لگانے اور ذرا سا کھانے سے فوری اثر دکھاتا ہے
ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے
قیمت فی شیشی کلاں ۱۲ ؎ درمیانی شیشی ۶ ؎
چھوٹی شیشی ۸ ؍ ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تو پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام میاں مبارک احمد کو مصلح موعود کیسے یقین کر سکتے تھے۔ جو اس میعاد کے بعد پیدا ہوئے

قرینہ ہفتم

سبز اشتہار میں مصلح موعود کو الہاماً دوسرا بشیر یا بشیر ثانی کا نام بھی دیا گیا ہے جس سے ظاہر ہے۔ کہ اس نے بشیر اول متوفی کے بعد بشارت کے ماتحت پیدا ہونا تھا۔ اور بشیر اول اور اس کے درمیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاں کوئی لڑکا پیدا ہونا نہیں چاہیئے تھا کیونکہ دوسرا بشیر یا بشیر ثانی عدد ترتیبی ہے۔ جو اس بات کا متقاضی ہے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام کے لڑکے کو یہ نام دیا جائے گا ایسے آپکے ہاں بشارت کے ماتحت پیدا ہونے والے لڑکوں میں سے دوسرا لڑکا ہونا چاہیئے نیز ایسے بشیر اول کے بعد آنا چاہیئے پس اس امر کی موجودگی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام میاں مبارک احمد کو جو آپکے پسر رابع (چھوٹے لڑکے) تھے۔ کیسے مصلح موعود یقین کر سکتے تھے۔

خلاصہ جواب

پس مندرجہ بالا قرائن کی موجودگی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام میاں مبارک احمد کو مصلح موعود یقین نہیں کر سکتے تھے۔ پس ان قرائن سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں مبارک احمد کو ۲۰ر فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کے دو فقروں کا مصداق محض ان فقرات کے ذوالوجوہ اور متحمل المعانی ہونے کے لحاظ سے قرار دیا ہے۔ نہ کہ ایسے مصلح موعود یقین کرنے کے لحاظ سے۔

غیر مبایعین کی مزعومہ الہامی تعیین

غیر مبایعین کی حیلہ سازی ملاحظہ ہو۔ وہ انجام آتھم کی پیشگوئی

بشرنی ربی برابع رحمة وقال انه یجعل الثلثة اربعة

بہ پسر چہارم مژدہ داد و گفت که آن پسر سہ را چہار خواہد کرد

(انجام آتھم صفحہ ۱۸۲)

پیش کر کے اسے اس امر کی الہامی تعیین قرار دیتے ہیں۔ کہ اس پیشگوئی میں مصلح موعود کے متعلق یہ بتایا گیا ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تینوں موجودہ لڑکوں کے بعد آئے گا۔ چونکہ میاں مبارک احمد مصلح موعود نہ تھا۔ اسلئے وہ تو فوت ہو گیا۔ اور الہامی تعیین یہ بتاتی تھی۔ کہ مصلح موعود تینوں موجودہ لڑکوں کے بعد آنا چاہیئے۔ لہذا مصلح موعود کا آنا آئندہ پر موقوف ہو گیا۔ اس الہامی تعیین کے رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موجودہ تین لڑکوں میں سے کوئی بھی مصلح موعود نہیں ہو سکتا۔

انجام آتھم کے الہام کی اصل حقیقت

حالانکہ اصل حقیقت انجام آتھم کے الہام کی یہ ہے۔ کہ یہ الہام میاں مبارک احمد صاحب کے متعلق ایک الگ اور مستقل الہام ہے اس الہام کا مصلح موعود کی پیشگوئی سے ہرگز کوئی تعلق نہیں۔ اور میاں مبارک احمد صاحب اس پیشگوئی کے واقعی اور یقینی مصداق ہیں۔ کیونکہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تینوں موجودہ لڑکوں کے بعد پیدا ہوئے۔ اور انہوں نے اس الہام کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موجودہ تین لڑکوں کو بالضرور چار کر دیا۔ غیر مبایعین اس الہام کے یہی معنے کرتے ہیں۔ کہ تین کو چار کرنے والے لڑکے کو موجودہ تین لڑکوں کے بعد آنا چاہیئے تھا۔ سو مبارک احمد موجودہ تین لڑکوں کے بعد بھی آیا۔ اور اس نے تینوں کو چار بھی کر دیا۔ پھر کون ہے جو کہہ سکے۔ یہ الہام پورا نہیں ہوا۔ اور اس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ اجتہاد کہ یہ پیشگوئی مبارک احمد کے متعلق تھی۔ غلط نکلا۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انجام آتھم والی پیشگوئی بالضرور میاں مبارک احمد کے وجود میں پوری ہو گئی ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اجتہاد اس بارہ میں بالکل درست ثابت ہوا ہے۔ غیر مبایعین ہرگز اس بات کا کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکتے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں مبارک احمد کی وفات پر اس کے متعلق اپنے اس اجتہاد کو جو آپ نے انجام آتھم کی پیشگوئی کے متعلق کیا۔ کہیں غلط قرار دیا ہو۔

واقعات کی تصدیق

پس جب واقعات نے تصدیق کر دی کہ میاں مبارک احمد اس الہام کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پہلے تینوں موجودہ لڑکوں کے بعد پیدا ہوئے۔ اور انہوں نے آکر ان تینوں کو چار کر دیا۔ تو کسی کا یہ کہنا۔ کہ یہ اجتہاد حضرت مسیح موعودؑ کا غلط نکلا۔ ایک ایسی بات ہے۔ جسے کوئی سلیم الفطرت درست قرار نہیں دے سکتا۔

میں بتا چکا ہوں۔ کہ انجام آتھم کے اس الہام کا مصلح موعود کی پیشگوئی سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر اس کا مصلح موعود کی پیشگوئی سے تعلق ہوتا۔ تو پھر یقیناً میاں مبارک احمد کو زندہ رہ کر اور لمبی عمر پا کر مصلح موعود بننا چاہیئے تھا۔ پس یہ غیر مبایعین کی محض ایک حیلہ سازی ہے۔ کہ وہ انجام آتھم کی پیشگوئی کا تعلق مصلح موعود سے قرار دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ یہ الہام اس بات کی تعیین

اعلان نکاح

مسماة انور بیگم بنت شیخ ولی محمد صاحب ننگے زئی ساکن کھارا ضلع گورداسپور کا نکاح میرے لڑکے عزیزم فضل حق سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ دھرم کوٹ بگہ قوم ننگے زئی سے بعوض مبلغ پندرہ سو روپیہ مہر مولوی کرم الٰہی صاحب ساکن کھارا نے پڑھا اللہ تعالیٰ جانبین کیلئے بابرکت کرے۔

خاکسار شیخ جلال الدین امیر جماعت احمدیہ دھرم کوٹ بگہ

جملہ امراض ایک ہی اصل کی فروع ہیں

طب ہائے قدیمہ طبیعیہ نے جزوی امراض کو مستقل جدا جدا امراض تصور کیا ہے۔ جدید تحقیق طب کی بدولت یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے۔ کہ بواسیر، مرگی، دق، سل، ذات الجنب، طاعون، ملیریا، ذیابطیس، کھانسی ہر قسم درد ہر قسم وغیرہ وغیرہ امراض ایک ہی اصل کی فروع ہیں جملہ وبائی اور مزمن امراض ایک ہی درخت کے برگ و بار ہیں۔ صحیح طریق علاج یہ ہے کہ اصل بنیادی نقص (جڑھ) کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔ جملہ امراض مختلف امراض میں سے ہر ایک خود بخود زائل ہو جائیگا۔ یہی وہ راز ہے جس کے طفیل درازی عمر کا راز حاصل ہو سکتا ہے۔ جملہ لاعلاج امراض کا دفیعہ اس طریق پر ممکن ہے۔ تجربات و اکسیرات کے بلند بانگ دعاوی ہرگز صحیح نہیں۔ جملہ طبی مشکلات سے نجات صحیح علم کے طفیل عطا ہو گی جواب طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا لفافہ درکار ہے۔

المشتہر:- بانی جدید نظام طبیہ موسومہ طب شعوری ٹھرالہ ڈاکخانہ بھاگوں والہ ضلع گورداسپور

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض سستی کے شکار، اعصابی تکلیفوں کا شکار رہنے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس آزمائیے

سرمہ ممیرا خاص

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے قیمت فی تولہ چار ماشہ تین ماشہ

عہ ۸ عہ

جلنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

بیکار فروش اپنے گھروں میں استعمال کے لئے خریدیں بجلی کے بل میں ۹۹ فیصدی بچت کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے ملک سٹورز قادیان

B. 82

237
Digitized By Khilafat Library Rabwah

کر رہا ہے کہ مصلح موعود تینوں موجودہ لڑکوں میں کوئی نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ان تینوں کے بعد آئیگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا

الہامی فیصلہ

اس بارہ میں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود فیصلہ دے چکے ہیں۔ کہ "الہام یہ بتاتا تھا کہ چار لڑکے پیدا ہونگے اور ایک کو ان میں سے ایک مرد مسیح صفت الہام نے بیان کیا ہے۔ سو خدا تعالےٰ کے فضل سے چار لڑکے پیدا ہو گئے۔" (تریاق القلوب صفحہ ۴۲)

اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اجتہاداً میاں مبارک احمد کو مصلح موعود سمجھا ہوتا۔ تو اسجگہ یوں فرماتے۔ کہ میرا چوتھا لڑکا مصلح موعود ہے۔ مگر آپ تو الہامی فیصلہ یہ بتاتے ہیں کہ چار لڑکوں میں ایک مرد مسیح صفت الہام نے بیان کیا ہے۔ پس اب اس الہامی فیصلہ کے بعد یہ کہنا۔ کہ انجام آتھم کے الہام نے یہ تعین کر دی ہے۔ کہ مصلح موعود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موجودہ تین لڑکوں کے بعد آئے گا۔ غیر مبائعین کا محض ذاتی خیال ہے۔ جس کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اوپر بیان کردہ الہامی فیصلہ کے مقابل کوئی حیثیت نہیں۔

عجیب بات

کیا یہ عجیب بات نہیں۔ کہ غیر مبائعین تریاق القلوب کی تحریروں سے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں مبارک احمد کو مصلح موعود سمجھا۔ (حالانکہ آپنے تریاق القلوب میں کسی جگہ میاں مبارک احمد کو مصلح موعود نہیں کہا) مگر اسی تریاق القلوب میں یہ الہامی فیصلہ بھی موجود ہے۔ کہ مصلح موعود موجودہ چار لڑکوں میں سے ایک ہے۔ نہ یہ کہ وہ میاں مبارک احمد ہیں۔ یا اس نے تین موجودہ لڑکوں سے بعد آنا تھا۔ پس یہ بات بالکل غلط ہے۔ کہ انجام آتھم کا الہام انہ یجعل الثلاثۃ اربعۃ مصلح موعود کے متعلق تھا۔ یا یہ کہ اس الہام نے یہ تعین کر دی۔ کہ مصلح موعود تینوں موجودہ لڑکوں کے بعد آئیگا

احباب سے ضروری گذارش

بعض خریدار اصحاب دفتر محاسب کے ذریعہ رقم ارسال کرتے وقت اپنا خریداری نمبر نہیں لکھتے۔ اسصورت میں انکی رقم ان کے کھاتوں میں ڈالنے میں سخت دقت پیش آتی ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ رقم ارسال کرتے وقت اپنا خریداری نمبر خاص طور پر لکھ دیا کریں۔ تا ان کی رقم باقاعدہ درج کھاتہ ہو جائے۔ اور حساب میں کوئی الجھن نہ پیدا ہو۔

خاکسار مینجر الفضل

کونین جتنی چاہیں!

کونین سی بہتر "رسن کونین" آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کو دعوت ہے۔ آزمادیں اور داد دیں!

ہر قسم کے ملیریا کا علاج

اور کونین کا سا کوئی نقصان بھی نہیں۔ یہ دوائی کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کے غور و خوض کا نتیجہ ہے۔ لڑائی کی وجہ سے کونین بہت مہنگی اور نایاب ہے۔ پبلک کو اس کے سستے بدل کی ضرورت تھی جو حاضر ہے۔ اس کا نام

رسن کونین

ہے حکیم ڈاکٹر وید صاحبان جو کہ اپنی مرضی سے مریضوں پر برتنا چاہیں۔ وہ سفوف کی صورت میں منگوا سکتے ہیں قیمت فی پونڈ ۲۰ روپے یعنی ۸ ر تولہ (محصولڈاک ایک تولہ سے ۱۲۔ تولہ پر بھی ۷ ر ہوگا۔ خوراک قریباً چار گرین یعنی ۲ رتی۔ ایک تولہ میں ۴۸ خوراک۔

رسن کونین ٹیبلیٹس (مرکب)

(امرت تپ توڑ)

اسی رسن کونین میں دوسری ادویات اعلیٰ ملاکر ٹکیہ تیار کی گئی ہیں۔ جو کہ ملیریا کے واسطے خاص اکسیری دوا ہے۔ کونین سے بھی زیادہ پر اثر ہے۔ مسلسل رہنے والا۔ روز آنے والا۔ تیہ یا چوتھیہ سب اس سے دور ہوتے ہیں۔ اور اکثر تین دن میں آرام ہو جاتا ہے۔ نئے پرانے بخاروں میں برت سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں۔ درد کمر۔ درد جوڑ وغیرہ بادی دردوں کو بھی نافع ہے۔ بخاروں میں ہونے والی سر درد متلی۔ قے وغیرہ کو بھی مفید ہے۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام وغیرہ کو نافع ہے۔ ۵ گرین (۲½ رتی) کی ٹکیہ تیار کی گئی ہیں۔ بچوں کے واسطے ⅛ سے ½ ٹکیہ حسب عمر دے سکتے ہیں قیمت فی شیشی ۱۶ ٹکیہ آٹھ آنے ۔/۸/۔ (محصولڈاک ۱۶ ٹکیہ سے ۹۶ ٹکیہ پر بھی ۷ر ہی ہوگا یعنی ایک سے چھ پیکٹ تک) نوٹ:۔ رسن کونین یا رسن کونین کمپوند ٹیبلیٹس (مرکب) میں سب دیسی ادویات شامل ہیں۔ دوسرے بخاروں میں اس دوائی کو دینے سے نقصان نہیں ہے فائدہ ہوتا ہے

بہت ضروری اطلاع

ہم نے ابھی تک اپنی تمام ضروریات کے کئی گنا گراں ہو جانے پر بھی ادویات کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا تھا لیکن اب باعث مجبوری ہم کو اعلان کرنا پڑ رہا ہے۔ کہ ہم اپنی موجودہ قیمتوں پر ۱۵ ر نومبر ۱۹۴۲ء سے صرف ۱۲½ فیصدی شرح گرانی لگائیں گے۔ مگر خیال رکھیں کہ "امرت دہارا صابن" کی قیمت ۹ ر فی ٹکیہ کر دی گئی ہے

خط و کتابت و تار کا پتہ:

المشتہر منیجر امرت دہارا اوشدہالیہ۔ امرت دہارا بھون امرت دہارا ۱۲ لاہور۔ امرت دہارا روڈ۔ امرت دہارا ڈاکخانہ لاہور

امرت دہارا ہمیشہ پاس رکھو کبھی نہ بھولو

احباب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وی۔پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۸ نومبر۔ آج صبح سویرے لاکھوں کی تعداد میں امریکن فوجیں اطلانٹک اور بحیرہ روم کے فرانسیسی علاقوں کے ساحل پر اتریں برطانیہ کا سمندری بیڑا اور ہوائی طاقت ان فوجوں کی امداد کر رہے تھے۔ فرانسیسی مراقش کا مغربی ساحل فوجی اعتبار سے بیحد اہمیت رکھتا ہے۔ امریکہ کو مدت سے خوف تھا۔ کہ جرمن مغربی افریقہ میں اڈے قائم کر کے وہاں سے امریکہ پر حملہ نہ بول دیں۔ اس لئے اس نے حفظ ماتقدم کے طور پر ان علاقوں میں فوجیں اتار دی ہیں۔ امریکن فوجیں منہ اندھیرے فرانسیسی علاقے میں داخل ہو گئی تھیں اور انہوں نے کام کے متعدد اڈے چھین لئے تھے۔ یہ فوجیں دو ضروری مقامات پر اتری تھیں۔ اس کے بعد انہوں نے آگے بڑھنا شروع کر دیا تھا۔ ابھی تک امریکہ یا برطانیہ کے سرکاری اعلانوں میں اس امر کا اظہار نہیں کیا گیا کہ امریکن فوجیں کن کن مقامات پر اتری ہیں۔ مگر وشی ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ امریکن فوجیں الجزائر کے قرب و جوار میں اتری ہیں۔ وشی ریڈیو نے یہ بھی کہا ہے کہ امریکن فوجیں اوران پر بھی قابض ہو چکی ہیں۔ امریکن افسروں نے فرانسیسی عوام کو یقین دلا دیا ہے کہ جب جرمنوں اور اطالویوں کا قلع قمع ہو جائے گا۔ امریکن فوجیں فرانسیسی علاقے سے نکل جائیں گی انہوں نے فرانسیسی عوام کو متنبہ بھی کیا ہے کہ ان کا فائدہ اسی میں ہے کہ وہ امریکن فوجوں کے راستے میں روڑہ نہ اٹکائیں۔ امریکن فوجیں فرانسیسی عوام کی مدد کے لئے آئی ہیں۔ اور یہ جرمنوں کے خلاف دوسرا محاذ ہے۔

وشی ۸ نومبر۔ مارشل پیٹان (فرانسیسی ڈکٹیٹر) نے وشی ریڈیو سٹیشن سے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا۔ کہ مراقش پر امریکن فوجوں نے حملہ کر دیا ہے۔ وشی گورنمنٹ کی فوجیں سخت مقابلہ کر رہی ہیں۔ آپ نے کہا کہ ایڈمیرل ڈارلان (فرانسیسی فوجوں کے کمانڈر انچیف) اس وقت شمالی افریقہ میں ہیں۔ مارشل پیٹان نے کہا کہ امریکن فوجوں کا یہ جارحانہ اقدام ہے۔ امریکہ کسی صورت میں بھی اس کے لئے حق بجانب نہیں ہو سکتا۔ امریکن لیڈروں نے دعوےٰ کیا ہے کہ امریکہ کا یہ رویہ بالکل بے غرضانہ ہے۔ حالانکہ یہ سفید جھوٹ ہے

واشنگٹن میں اعلان کیا گیا ہے کہ امریکن فوجیں آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔ اور انہوں نے بہت سے اہم مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔ برطانوی سمندری بیڑا اور رائل ایئر فورس امریکن فوجوں کی پوری امداد کر رہا ہے۔ بہت جلد برطانیہ کے بھی بہت سے ڈویژن اس علاقے میں داخل ہو جائیں گے۔ شمالی افریقہ میں ایک لاکھ ۴۰ ہزار امریکن فوجیں اتری ہیں۔ بوزیکا میں سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ جو کاسابلانکا سے ۲۵ میل کے فاصلے پر ہے۔ مراقش میں جنرل ڈیگال کے حق میں تحریک شروع ہو گئی ہے۔ تین مقامات پر فوجیں اتری ہیں۔ یعنی صافی فیدالہ اور میدیا میں۔

لنڈن ۸ نومبر۔ سرکاری اعلان سے پتہ چلتا ہے کہ امریکن فوجوں نے الجزائر کے ریڈیو سٹیشن پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ آج جنرل جیرو (آزاد فرانس کی فوجوں کا کمانڈر) نے اسی ریڈیو سٹیشن سے شمالی افریقہ کے فرانسیسی باشندوں کے نام پیغام براڈکاسٹ کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں فرانسیسی عوام سے التماس کی۔ کہ شمالی افریقہ میں اتحادیوں کا ہاتھ بٹائیں۔ اتحادی ملکوں کا یہ اقدام بالکل بے غرضانہ ہے۔ فرانسیسی عوام کے لئے نہایت اچھا موقعہ ہے۔ انہیں چاہیئے کہ اس موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اور فرانس کو آزاد کرانے میں اتحادیوں کا ہاتھ بٹائیں۔

جنرل آئزن ہاور شمالی افریقہ میں امریکن فوجوں کے کمانڈر انچیف ہیں۔ آج آپ کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ شمالی افریقہ کی فرانسیسی نو آبادیات میں جنگ جاری ہو چکی ہے۔ امریکی فوجوں نے ساحل کے آس پاس کے علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہ علاقے دفاعی اعتبار سے بیحد اہم ہیں۔ جنرل آئزن ہاور نے فرانسیسی ملاحوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے جہازوں کو دیدہ دانستہ غرق نہ کریں۔ ساحلی علاقے کے توپچیوں کو چاہیئے کہ اپنی توپوں سے دور رہیں۔ اسی طرح ہوا بازوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے طیاروں کو جوں کے توں زمین پر ہی رہنے دیں۔ فرانسیسی عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان کے مقرر کردہ افسروں کے احکام پر پورا عمل کریں۔

قاہرہ ۸ نومبر۔ مغربی صحرا میں ایک اطالوی ڈویژن کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

واشنگٹن ۸ نومبر۔ صدر روزویلٹ نے فرانسیسی باشندوں کے نام ایک پیغام بھیجا ہے کہ وہ مطمئن لیکن چوکس رہیں۔ اتحادی فرانسیسیوں کے دشمن نہیں۔ بلکہ دوست ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ کہ فرانس کو جرمنی کی غلامی سے آزادی دلائی جائے۔ امریکہ کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ دوسرا محاذ شروع ہو گیا ہے۔

نئی دہلی ۸ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت سرکاری دفاتر میں کاغذ کی کفایت کے متعلق پوری طرح احتیاط کی جا رہی ہے۔ لیکن جنگ میں کاغذ کی مانگ ۴۰ فیصدی سے ۷۰ فیصدی بڑھ گئی ہے۔ اور یہ سب ہندوستانی کارخانوں سے مہیا کیا جا رہا ہے۔ نیز کاغذ کی درآمد میں بھی بڑی مشکلات حائل ہیں۔ ان حالات کے ماتحت حکومت نے ایک پیپر پروڈکشن کمشنر مقرر کیا ہے جس کا کام یہ ہو گا۔ کہ ہندوستان میں کاغذ کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے تدابیر سوچے۔ کارخانوں کو ہر طرح امداد دی جائے گی۔ تا وہ زیادہ سے زیادہ کاغذ بنائیں۔

کلکتہ ۸ نومبر۔ آج بعد دوپہر شہر کے شمالی حصہ میں کالی پوجا کے پنڈال میں آگ لگ گئی۔ جس کے نتیجے کے طور پر ۳۵ آدمی ہلاک اور تقریباً ایک سو کے قریب مجروح ہوئے جسمانی ورزش کی تعلیم دینے والا ایک نوجوان اپنے ساتھیوں سمیت اپنے ہنر کا مظاہرہ کر رہا تھا اور تقریباً ایک ہزار مرد اور بچے اس سے لطف اندوز ہو رہے تھے کہ اچانک پنڈال میں آگ لگ گئی۔ اور چشم زدن میں تمام پنڈال شعلوں کی لپیٹ میں آ گیا۔ باہر نکلنے کا صرف ایک ہی راستہ تھا۔ لوگ بے تحاشا باہر بھاگنے لگے۔ اس افراتفری میں کچھ لوگ گر پڑے اور راستہ بند ہو گیا۔

ماسکو ۸ نومبر۔ روس کی حکومت نے اپنے پریذیڈنٹ کے حکم سے ۱۲ انگریز جہازیوں کو تمغے اور امتیازی نشانات عطا کئے ہیں۔ انگلستان سے روس کیلئے اسلحہ اور سامان جنگ لاتے وقت انہوں نے انتہائی بہادری اور شجاعت کا مظاہرہ کیا۔ ان بارہ جہازیوں میں سے ۵ برطانیہ کے جنگی بحری بیڑے کے اور باقی سات برطانیہ کے تجارتی جہازوں کے جہازی ہیں۔

لنڈن ۸ نومبر۔ واشنگٹن کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۷ اگست سے اب تک کم از کم ۵ ہزار جاپانی ہلاک کئے جا چکے ہیں۔ اور صرف اکتوبر میں ۲۶۹ جاپانی طیارے تباہ و برباد کئے گئے۔

لنڈن ۸ نومبر۔ چنگ کنگ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپانیوں نے شانسی پر ایک پر زور حملہ کر دیا ہے۔ چینی فوجوں نے اس حملے کا دندان شکن جواب دیا ہے۔ جاپانی فوجیں پیچھے ہٹ گئیں۔ جاپانیوں کو مزید کمک پہنچ رہی ہے۔ چینی فوجیں بھی جم کر مقابلہ کر رہی ہیں اور گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔

بمبئی ۸ نومبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ رائے بہادر شوراج ایم۔ ایل۔ اے مرکزی صدر آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کو بحرالکاہل کانفرنس میں شامل ہونے کے لئے دعوت دی گئی ہے۔

کلکتہ ۸ نومبر۔ بلگام کے ضلع کے موضع کھوڑ کھوب میں پولیس کو گولی چلانی پڑی۔ پولیس کا خیال تھا کہ ہنڈلگا سنٹرل جیل کے بعض قیدی بھاگ کر یہاں پہنچے ہیں۔ گاؤں والوں نے جب پولیس کو دیکھا تو انہوں نے حملہ کر دیا۔ جس سے ایک سپاہی زخمی ہوا۔

رُوح نشاط

اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری یاقوتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق۔ مروارید عنبر کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نعمت ہے عورتوں کے امراض رحم مثلاً اختناق الرحم میں بھی مفید ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔

قیمت فی چھٹانک پانچ روپے۔

ملنے کا پتہ:۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اور ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے جگر کو نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ۔ پچاس قرص ۹ ر۔ ملنے کا پتہ:۔

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

(عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی)